السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی بعض سورتوں کے آخر میں جوابات صرف امام دے یا مقتدی بھی دے سکتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں نص صرف قاری کے متعلق ہے قاری پر قیاس کرکے اگر سامع بھی جواب دے تو اس کی گنجائش ہے۔

(تحریر۔ مولانا ابو البرکات احمد شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ)

(تصدیق۔ حضرت العلام مولانا حافظ محمد گوندلوی اخبار الاسلام گوجرانوالہ جلد نمبر 1 ش 23)

توضیح

رسول اللہ ﷺ کا قول اور فعل دونوں امت کے لئے حجت ہیں۔

صلوکما رایتمونی اصلی

(قاری اور سامع دونوں کو شامل ہے۔ قاری پر قیاس کرنے کی ضرورت نہیں۔ لہذا ما عندی واللہ اعلم۔) حررہ علی محمد سعیدی جامع سعیدیہ خانیوال

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 131

محدث فتویٰ